السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید اور عمر ماموں، بھانجا ہیں دونوں کی اولاد نے ایک عورت کا دودھ پیا یعنی وہ دودھ شریک بھائی ہوئے اب دو نسلیں چھوڑ کر تیسری نسل میں وہ ایک دوسرے سے رشتہ داری وغیرہ کرسکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ دونوں تیسری نسل میں آپس میں نکاح وغیرہ کرسکتے ہیں۔ کیونکہ بیچ میں ایک نسل کا فرق آگیا ہے۔ لہذا ان کا آپس میں نکاح وغیرہ کے ناجائز ہونے کا کوئی بھی ثبوت نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 439

محدث فتویٰ